MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۱ ایوان بارگاہ سلیمان دین دیکھا آرنا سے محمد و حیدر کے نازنین دیکھا مٹی مری عزیز اگر وہ زمین کرے پھر خلد بھی بلائے تو بندہ نہین کرے	۲ اے کاش دیکھ لے کوئی سرگرمی دل سے ہے شب نظر پڑے گی وہ جالیس روز تک دیکھون مزار شہ پہ چمکتے لگے داغ کی روضہ مین روشنی مین کرون اس چراغ کی
۳ بارب مجھے عنایت خلد برین دے تصویر زندگی سے دنیا و دین دیکھا آرنا سے محمد و حیدر کے نازنین دیکھا مٹی مری عزیز اگر وہ زمین کرے جنت بھی پھر بلائے تو بندہ نہین کرے	۵ جاؤن اس آن اوس من جب وطن کو پیش نظر حسین کا لاشہ حزین کا مرنے پہ بھی ضرور ہے شانہ زمین سے بعد از فنا بہ جسم مثالی ملے مجھے ہان ظل رحمت شہ عالی ملے مجھے
۴ اڑ کر ابھی مین گرد پھرون اس رواق کے دے مرکب مراد کو شہ پر براق کے قالب نجف مین روح رواق حسین مین آنکھین رضا کے روضے مین دل کاظمین مین	۶ اے کاش آرزو بر آئے کہ جان اور اوس آستان پہ نصب ہو یہ سر کے واسطے پیری مین آرزو یہ رہی کیا ہو کے واسطے بندہ کی آرزو ہو بر آئے کہ کس طرح

نوٹ: بعد از نظر اور تصویر مین گرد اور

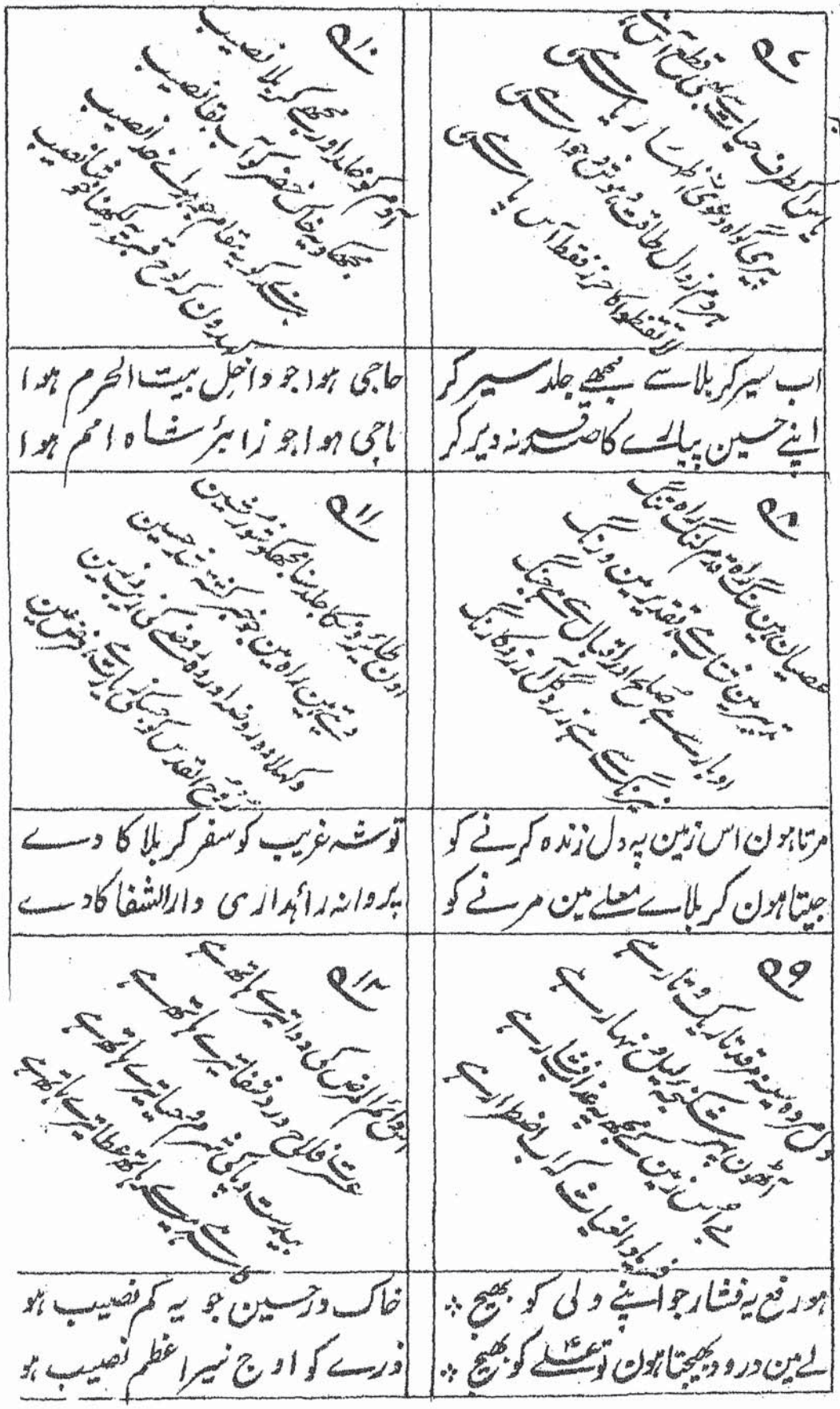

صورت

۹

۱۰

اب سیر کربلا سے مجھے جلد سیر کر
اپنے حسین پیارے کا صدقہ نہ دیر کر

حاجی ہوا جو داخل بیت الحرم ہوا
باجی ہوا جو زایر شاہ امم ہوا

۸

۱۱

مرتا ہوں اس زمین پہ دل زندہ کرنے کو
جیتا ہوں کربلائے معلے میں مرنے کو

توشہ غریب کو سفر کربلا کا دے
پروانہ راہداری دارالشفا کا دے

۹

۱۲

ہو رفع یہ فشار جو اپنے ولی کو بھیج
لے میں درود بھیجتا ہوں تو علی کو بھیج

خاک در حسین جو یہ کم نصیب ہو
ذرے کو اوج نیر اعظم نصیب ہو

۱۳

پیری کی نسبت اپنا نہ ضبط کر لیا
منھ دیکھتا ہین رہ گیا جو کچھ کہا سو کر لیا
زور بدن قرار جگر ہوش سب سلب کر لیا
غم نے ہمارے بے دلی کا کام تمام کر لیا

اب ایک نقد جان نہ ابھی لے غلام کا
ہدیہ ہے یہ ضریح حسینی کے نام کا

۱۴

وہ پاؤن ہی فلک جو اس زمین پہ ہل گئے
وہ سر کہ عرش پر بھی تھے خم ہو کے مل گئے
صدمے تمام اوس کے جگر پر ہی چل گئے
شبیر کے الم کی ہوا کھا کے جل گئے

بے محل خاک پاک یہ ذروں کا شور ہے
گر چشم آفتاب کی بھی ہے تو کور ہے

۱۵

رضوان نامور کو مبارک دو جان کی
روح القدس کو مژدہ دو فتح مکان کی
اخگر کو بھی خبر کرو اس امتحان کی
سمجھو جناب شاہ شہیدان کا آن کی

بایا یہ جب نے عرش علا اوسکا ہو گیا
جسکے ہوے حسین خدا اوس کا ہو گیا

۱۶

اب کربلا سے شاہ کا ہے دور دور اق سے
روضے کی بات پوچھ لو حسنی ہی روز اق سے
کہتے ہین کربلا تجھے بھی مرا اشتیاق ہے
سمجھا تو زائرین سے تو زائرین غلام کو

صاحب سے اپنے کہہ کہ بلا لین غلام کو
مرنے نہ دین یہان تو جلا لین غلام کو

۱۷

اے قبضہ منورہ قلبی لک الفدا
اے تیغ آبدار ترے سر کے ہون سخی فدا
اے کربلا امان کہ ہون ہون ہون مورد بلا
اے ماہیہ مراد کہ دلا ہون ہون ہون بیٹا

ذرہ ترا ملے تو ہزار آبرو ملے
اکسیر خاک جہان رہی ہے کہ تو ملے

۱۸

اب صبر و ضبط نزع کی ہے یا حسین
یا ہاں ضعف نبض تحمل سے یا حسین
فریاد شمع عقل مری کل سے یا حسین
سمجھا حضور ہی سے ہے بسمل سے یا حسین

للہ بارگاہ مین اب یاد کیجیے
لبیک میرے نام پہ ارشاد کیجیے

www.emarsiya.com

۱۹

گر ایک نگاہ مہر کرین کمترین پر
ذرہ ہو اس زمین سے ابھی دس زمین پر

مین ہون نہون جہان مین رتبہ بڑا ہی مرا
انصاف ملک نظم مین کلمہ پڑھے ہے مرا

۲۰

اب ذبح کی ہے تیغ نے خلق مدد یا علی مدد
طاقت ہے دل کی طاق مدد یا علی مدد
دشوار ہے فراق مدد یا علی مدد
جز حق نہیں ہے ساتھ مدد یا علی مدد

مشہور آفتاب کی رجعت کا حال ہے
ذرے کی اس زمین پہ طلب کیا محال ہے

۲۱

رجعت سے آفتاب کی ہے یہ عیاں آگے
خاموں سے کی ہے خاتم سلیماں زباں آگے
رجعت کرامت رب قدیر آگے
سب ہیچ ہے زبردست مین دست و عنان آگے

نسبت پہ کیا مین پیش کشش مرتضا کرون
ہان نذر نظم کے گہر بے بہا کرون

۲۲

صدقے گئے ہیں گل ان تاج لون
جنت کی بلبلون نے گل خرج لون
کل حشر مین تماشے جو لنا ہو آج لون
اون مین منی ہے بندہ عرض کا تاج لون

پوچھا جو نام بولی یہ غفلت ہے یا علیؑ
اے بے خبر مین ہون مدد مرتضاؑ علیؑ

۲۳

مونون ہین بندگان مصنف ناطق کی اس قطع
عجلت سے کی عنایت سجان ہے یہ نقطع
کہنے کے شاعرون سے ہین دعوے کرون غلط
میرے سخن کی داد ہی سن بیان کا خط

میزان قدر مین مرے مضمون تل گئے
اب سبعۂ معلقہ کعبے سے کھل گئے

۲۴

اس نعت کے ہین شاہ کے مداح ہر زمین
کرتی ہے یہ فلک کے فضا مین ہوا معین
ہان اے بیان تجھ کو ہے اس بات کا یقین
کہہ یہ خدا کی دین ہے یہ انبیا کی دین

www.emarsiya.com

۲۵

کس منزل نیاز کے سالک حسین ہین
جب تک خدا کا ملک ہے مالک حسین ہین

قائل ہین سب کہ تا نئے مولا محال ہے
اور ہے تو آئینہ مین انھین کا جمال ہے

ہم کچھ نہین یہ جانتے کیسے حسین ہین
مالک ہین سب خدائی کے ایسے حسین ہین

۲۶

شاہد ہین سب کہ صاحب اعجاز ہین حسین
جان آفرین کے عاشق جانباز ہین حسین

رخ زرد آدم و ملک و جن کا ہو گیا
یہ ہو گئے خدا کے خدا ان کا ہو گیا

بار گران عشق کے حامل حسین ہین
شاہد خدا ہے عاشق کامل حسین ہین

۳۱

خود بین نہیں زبان کے خدا بین حسینؑ ہیں
خیبر شکن کی طرح کے بھی بین حسینؑ ہیں
گفتار کردگار کے تکمیل بین حسینؑ ہیں
خلق عظیم کے بھی بین حسینؑ ہیں

کی طاعت خدا وہ خدا کے فدائی نے
جو مان لی خدا کی خدائی خدائی نے

۳۲

دیکھو کسی کو عشق خدا ہو تو قدر حال
یوں تو ہزار عشق کی برداشت بجا ہے
امتحان عشق کی برداشت بجا ہے
وہ کیا ہی بات حضرت ذبح عظیم کی
سر کیا ہی بات حضرت ذبح عظیم کی

یہ بار قابل شہ عالی تبار تھا
ہو گا نہ ہے نہ ایسا کوئی بردبار تھا

۳۳

وہ بار کیا تھا جرأت تیغ ستم کا داغ
سوزش عطش کی لبہائے اور اصغر جگر کا داغ
اکبر کا داغ غش و غصہ سر پدر کا داغ
بھائی کا داغ مشکل میں ہمراہ کا داغ

یہ داغ کس نبی نے سہے کس رسول نے
غم کے پہاڑ اٹھائے زہرا کے پھول نے

۳۴

کریان سکینہ شاہ مدینہ کے واسطے
تسکین کو طمانچہ سکینہ کے واسطے

۳۵

ہمت دی کس حسینؑ نے زینب کے واسطے
پہنچا لیا بخیر خدا نے حسینؑ کے واسطے
سر کو جھکا دیا شہ دیں نے حسینؑ کے واسطے
سب کچھ کیا ہے بیبیوں کی حسینؑ کے واسطے

غربت میں ننھے بچوں سے آکر بچھڑ گئے
امت کو عافیت دی خود آفت میں پڑ گئے

۳۶

جب پسر شہ کربلا ہوا
ارشاد دو جلال کا یہ بر ملا ہوا
احسنت اے حسینؑ بہت خوش خدا ہوا
بیٹوں کی بیبیوں کی سب کچھ عطا ہوا

ہر شے پہ اختیار ہمیشہ رہا ترا
تو فد یہ خدا ہے خدا خون بہا ترا

www.emarsiya.com

۳۷
انبا لو سب یہ ورد کرو فرمان حسینؑ کا
ہین کلمہ گو سبھی سنو تم خوان حسینؑ کا
محکوم حق کے تابع فرمان حسینؑ کا
بندے خدا کے بندۂ احسان حسینؑ کا

سر پر لیا یہ بار رہ حق مین سر دیا
پر اپنے پیرو دین کو سبکدوش کر دیا

۳۸
زینبؑ غریب صورت حال حسینؑ کا
دن دیکھا حضرتؑ نے زوال حسینؑ کا
نظم سے بھی بیاں سب حال حسینؑ کا

سر پیٹو ابن فاطمہؑ با در رکاب ہے
صورت یہی نجات کی روز حساب ہے

۳۹
زلف کھلی جفا مین برابر اٹھا لیے
اور ایک دل مین لاکھ ستم بر اٹھا لیے
اکبر کی لاش صدمۂ اضفر اٹھا لیے
نیزے پہ ہاتھ بیٹھ کے سر پر اٹھا لیے

آے ہین بیکسون سے وداع اخیر کو
حسرت سے دیکھتے ہین صغیر و کبیر کو

۴۰
زینبؑ کو اپنا صاحب اختر بنا چلے
بانو سے ہم بھی خیمہ دین بخشوا چلے
بابا سے موت کا ملک الموت لا چلے

زہرہؑ کی قبر ہلتی ہے پوتی کے بین سے
لپٹی ہے چار سال کی بیٹی حسینؑ سے

۴۱
جب بیکسی مین اسکی طرف نظر حزین کی
زانو پہ اپنے پیار سے اسکو بٹھا لیے ہین
کہلا کے اسکی حال بہن کو سنا لیے ہین
اس کم سنی مین بیکسی و درد اٹھا لیے ہین

دریا پہ خون بی بی کے سقّے کا بہہ گیا
یہ خشک ہونٹ دیکھنے کو باپ رہ گیا

۴۲
کیا حال ہو گیا ہے مرے بھائی کا ہزار
کیا ہو گیا ہے مرے بھائی کا ہزار
سر پر ہے خاک ہاتھ مین ہے خنجر تن نگار
سر کاٹنے کو کیا ہے مرے بھائی کا ہزار
سر کاٹنے کو کیا ہے مرے بھائی کا ہزار
سر کاٹنے کو کیا ہے مرے بھائی کا ہزار

سانس ایسی لے رہے ہین کہ بابا مین دم نہین
اکبر کی لاش دیکھنے سے کچھ یہ کم نہین

www.emarsiya.com

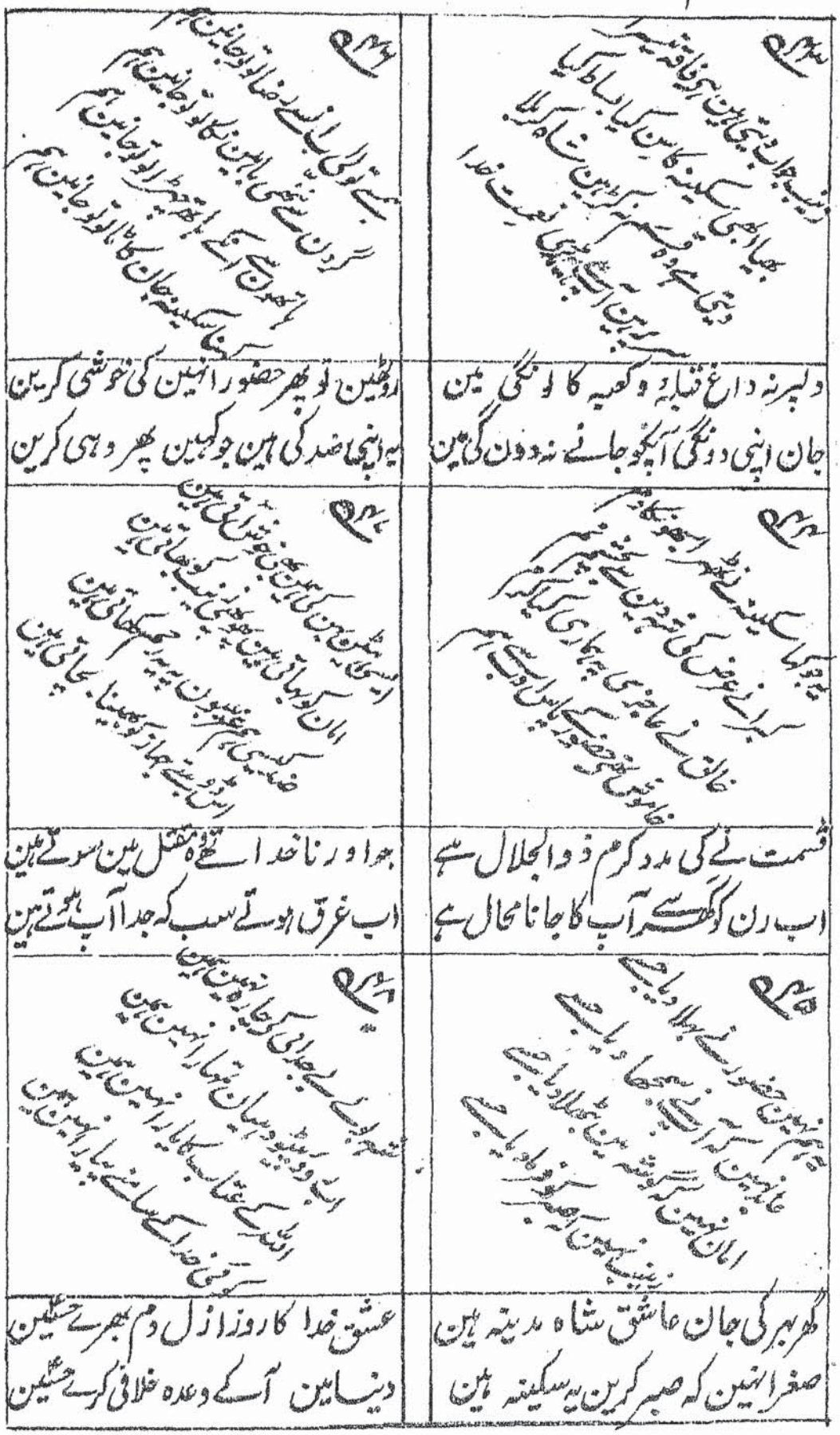

۴۹

ہاتھ اپنا بھر سکینہ کے سینے پہ رکھ دیا
تھا دان پہ شگفتہ ہوئے اس کو کھا لیا
بیتابی حسینؑ سے جدا باہون کو کر لیا
عشق خدا مین سب سے نرخ اپنا بھر لیا

معصوم صبر و شکر پہ آمادہ ہو گئی
قبلہ کو ہاتھ جوڑ کے استادہ ہو گئی

۵۰

جلادی کا نشان ہے وہ نور چشم شاہ
اے خالق جلیل اور رسول مرا گواہ
تیری رضا کے واسطے ہوتی ہے یہ نباہ
بچون مین ولولہ ہے یہ داغ حسینؑ کا

تیرے لئے مجبون پہ احسان کرتی ہون
بابا کو تیری راہ مین قربان کرتی ہون

۵۱

آتی ندا کہ بچون سے جدا ہو
بیکس کے سکینہ رفیق اب ہو
راہی محل سے قبلۂ اہل کسا ہو
بیتاب دشت جناب ہو

چھوڑا نہ ظالمون نے کسی بے حیائی کو
چھوڑے کمان سے تیر ستم پیشوائی کو

۵۲

رخصت ہوئی خیال حسینؑ سے
رو بارگاہ ہو گئی زینبؑ حسینؑ سے
باہر نکل کے روئے زینبؑ حسینؑ سے
چھوٹی سکینہ فاطمہؑ سے اور حسینؑ سے

سونی ہے قبر فاتحہ سے یاس ہو گئی
بیٹے سے روح فاطمہؑ بے آس ہو گئی

۵۳

اب بان رو در زاری کرون بیان
سنکر جسے گرہ ہو جو دل ہو نہ خون فشان
ہوئے زینبؑ حسینؑ فاطمہؑ جب خلد کو روان
زینبؑ کی تھی ایک وصیت بصد فغان

رخصت چلے جو لٹنے کو دولت بتولؑ کی
اسوقت کے لئے تھی وصیت بتولؑ کی

۵۴

زینبؑ پکاری قاسم و عباس و اکبر
بیٹی غریب ماں کی ہوئی ہے ستمگر
بابا ہے صاف زخم ہے زخم زبان سے بدتر
بیٹی غریب ماں کی وصیت نہ بھولنا

بیٹا ہی ہو تو ہو تجھے بیٹی حسینؑ کی
بیٹی ہی ہو تو ہو تجھے بیٹی حسینؑ کی

www.emarsiya.com

۵۵

زینب پکاری روٹ کے بھائی سے آسمان
زینب کا لوٹ جانا بدن کا نہیں ہوش میں
زینب کا لوٹ جانا بدن کا نہیں ہوش میں
بھیجے حسینؑ مرگیا اکبر مرا جوان
بھیجے حسینؑ مرگیا اکبر مرا جوان
بیٹھی ہے زیر خیمہ سجادہ حضور کے
بیٹھی ہے زیر خیمہ سجادہ حضور کے

بھائی ابھی نہ زن کو گئے ہون خدا کرے
زینب ابھی تمھاری وصیت ادا کرے

۵۶

آئی جو در پہ خیمے کے بابا حسینؑ کو
آئی جو در پہ خیمے کے بابا حسینؑ کو
دیکھا نہ محمل میں بلا بابا حسینؑ کو
دیکھا نہ محمل میں بلا بابا حسینؑ کو
زینب نے ڈھونڈھا بھائی کے بابا حسینؑ کو
زینب نے ڈھونڈھا بھائی کے بابا حسینؑ کو
روتا ہین سر پہ ہاتھ دھرے بابا حسینؑ کو
روتا ہین سر پہ ہاتھ دھرے بابا حسینؑ کو

پھر سات بار گرد امام غنی پھری
پھر غسل سے منھ سفید ہوا مردنی پھری

۵۷

بولین کہا تھا والدہ نے وقت احتضار
بولین کہا تھا والدہ نے وقت احتضار
زینب مرا حسینؑ ہوا ہے غریب یار
زینب مرا حسینؑ ہوا ہے غریب یار
قربان جاؤن ہو نہ تو مرے پیچھے بیقرار
قربان جاؤن ہو نہ تو مرے پیچھے بیقرار

کٹنے سے پہلے بوسہ حلقوم لیجیو
میری طرف سے خشک گلا چوم لیجیو

۵۸

سو ایک نوبا آئی یہ فرمان کی آنکھ
سو ایک نوبا آئی یہ فرمان کی آنکھ
آنکھ اس کی حضور دین ہو نابینا ہون سنکر یہ گفتگو
آنکھ اس کی حضور دین ہو نابینا ہون سنکر یہ گفتگو
شربت لیے ہین لڑتا ہون عباس نامور
شربت لیے ہین لڑتا ہون عباس نامور
التجا و عاکہ پیش خدا جاؤن سر خرو
التجا و عاکہ پیش خدا جاؤن سر خرو

کاٹے گا جبکہ سجدہ مین قاتل گلا مرا
اسوقت ہوگا بوسے کے قابل گلا مرا

۵۹

آئی صدا یہ عرش سے جبریل کے لیے
آئی صدا یہ عرش سے جبریل کے لیے
اسرار ہو گیا ہے یہ کس کے لیے
اسرار ہو گیا ہے یہ کس کے لیے
جبریل نے کہا ہے یہ کس کے لیے
جبریل نے کہا ہے یہ کس کے لیے
حضرت کے سر کٹنے کا ہے وقت آگیا
حضرت کے سر کٹنے کا ہے وقت آگیا

ہان بوسہ گاہ صاحب معراج چوم لے
میری طرف سے حلق حسینؑ آج چوم لے

۶۰

نظارہ کرنے آئی ہے شاہ انقیا
نظارہ کرنے آئی ہے شاہ انقیا
بوسہ گلوئے خشک کا زینب نے لیا
بوسہ گلوئے خشک کا زینب نے لیا
سیلاب اشک آنکھ سے دربار بہ گیا
سیلاب اشک آنکھ سے دربار بہ گیا
بیکس زن حسینؑ دو عالم سے اب گئی
بیکس زن حسینؑ دو عالم سے اب گئی

پردہ اٹھا کے شہ جو نمودار ہو گئے
بے پردہ ذوالجلال کے اسرار ہو گئے

www.emarsiya.com

۶۱

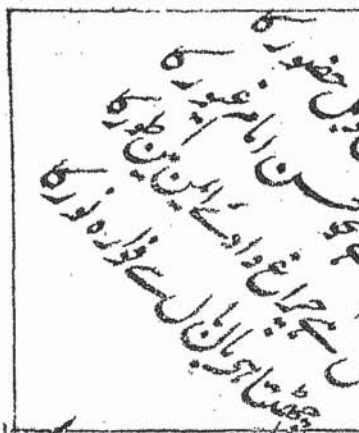

خود نظم بول اٹھے کہ نیا انتظام ہے
افسانہ یہ نہین ہے جہاد امام ہے

۶۲

ٹھنڈی ہی جو چراغ کی ضو ماہتاب کی
قلعی کھلی ہے آئینۂ آفتاب کی

۶۳

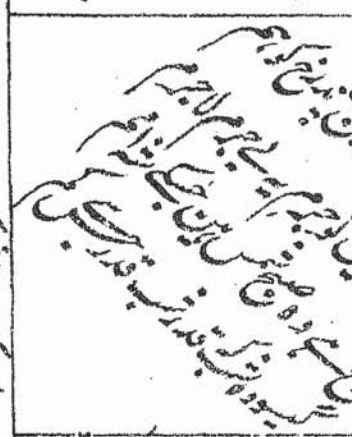

آنکھین کہین قسم ہے تجلی طور کی
دیکھی اس انجمن مین سواری حضور کی

۶۴

زلف و رخسار قدرت دا اور دکھاتے ہین
ہر وقت صبح و شام برابر دکھاتے ہین

۶۵

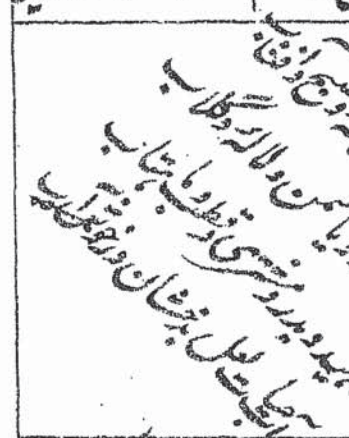

پایا نہین جو حکم حضوری حضور سے
ہی عرش ذوالجلال زمین بوس دور سے

۶۶

یوسف اور اسکے سارے خریدار اک طرف
سب اک طرف یہ روئے ضیا بار اک طرف

www.emarsiya.com

شہ نے ادا کیے ایک یا دو ہی رکعت میں ۔ دن زلزلے میں رکعت میں رکعت میں ۔ دن زلزلے میں رکعت میں رکعت میں ۔ دن زلزلے میں رکعت میں رکعت میں

۷۰

عقب کے فرایض رتبح و کاکل نے وا کیے
دونو فریضہ وقت فضیلت ادا کیے

۷۱

سب کا سلام لیتے ہین اور یہ سناتے ہین
جاؤ ہم اپنے نانا کی خدمت مین جاتے ہین

۷۲

بر مرگ بے کسی نے کہا شور شین سے
اب تو مین بہرہ ور ہون رکاب حسین سے

۷۳

دنیا مین کیا سمائے کہ بے حد یہ اوج ہے
چیونٹی کی آنکھ اور سلیمان کی فوج ہے

۷۴

رونق فروز شاہ شہید ان ہین زین پر
کہدو مسیح سے اتر آئین زمین پر

۷۵

قد غنچون کے غنچۂ لب کہل کے گل ہوے
گلبانگ دور باش کے ناکونے غل ہوے

اڑتے ہوئے یہ مڑ کے کہا اہل فرش سے
لے آؤں ذوالجناح کے مضمون عرش سے

بوسہ جناب خضر ہی دین اسکی باگ پر
دریا مین ہے وہ چال کہ سیماب آگ پر

کیا ذکر سرعت فرس لاجواب کا
گرنے دیا نہ عکس زمین پر رکاب کا

دوڑا جو اسکے ساتھ تو دورہ بدل گیا
اب تک ہے جہانین وہ آگے نکل گیا

چاروں سمون کے نقش پہ پہنچو وہ کیا ہوئے
اڑ کر عقاب و ہدہد و کبک و ہما ہوئے

پہونچے اذان نہ عرش معلا کے کان مین
یہ عرش سے گذر کے پھرے آسمان مین

جنبش کے ساتھ صورت جنبش محال ہے
یہ خاص کلک قدرت حق کا کمال ہے

ذروں مین پھر گئی ہی ہوا لامکان کی
پوچھو زمین کی تو کہین آسمان کی

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

کھولون وہ بھید ذرونکا جو دل اچھل پڑے
ہنسنے مین مُنھ سے دانت زمین کی نکل پڑے

مرنے پکارے زندونکو اد ٹھاد ٹھ کے گور سے
بھاگو قیامت آئی بڑے زور شور سے

۸۶

گاہ فرزندان دشمن ہین ناموس لوٹ کر
بت کدہ کعبہ پھر گیا ہین بت خانہ چھوڑ کر
باطل سے کی سعادت حق نے منہ موڑ کر
خود دل دو قبلہ دیر ہوا کعبہ توڑ کر

وہ کون ہے کہ چونک کے جو بھاگتا نہین
شمر لعین کا بخت مگر جاگتا نہین

۸۷

لشکر نہین سپہ کو دان نیزہ پر سنان
اور ڈھونڈھتے ہین کہ ہے کون سا حسین
غالب جا بجا ہے یہ کہ پہچان ہے کہان
کھچوا جو آئینہ ہوا عکس رخ عیان

اوڑ کر بھری ہے گرد جو دشت نبرد کی
خاکستری ہے چھت فلک لاجورد کی

۸۸

اے جلوہ جن جن ہ لاکھون حسینون سے بعد
زینب کا تازیانہ ہے لیکن حسین سے بعد
کن حاضر حضور ہوا شمر و ابن سعد

شاہ شہان اوڑاتے ہوئے رخش آتے ہین
جان بخش تاج بخش جہان بخش آتے ہین

۸۹

یون ران مین تاج بخش کہان بخش آتے ہین
جو یاد پھر نہ دیدہ نہ خسرو نہ آئے
فرمایا تھا حسین نے یہ جسم آئے یا نہ آئے
سر کٹ کے کربلا مین گرے غلاف خدا نہ آئے

اتنا تو سمجھو قبر مین کوئی کسی کا ہے
آخر حسین کون تمہارے نبی کا ہے

۹۰

وارث ہین ہم جناب شہ ذوالفقار کے
کامل ہے ہم مین جوہر تیغ آبدار کے
سر ہم جناب فاطمہ حیدر کرار کے
ٹکڑے کرین گے ترکون مین کیسر اوتار کے

یکتا تھا عبدود کا بیسر اپنے ڈھنگ مین
پر کیسی منہ کی کھائی ہے خندق کی جنگ مین

۹۱

عالی نسب ہے اپنا کوئی نین ہمسا نہین
نانا ہے جد عربی نانی ہے عربی
زیبا تھا مین شاہ رسل کے لیے نگین
شاہون کا ہون ہون ہے ہمارا گداسے بنا

جو بضعۃ النبی ہی مین اسکی کمائی ہون
میت پہ جسکی تیر چلے اسکا بھائی ہون

www.emarsiya.com

۹۴

کیسا طعام آب بھی دیتے نہیں ہمیں
آب اک طرف جواب بھی دیتے نہیں ہمیں

۹۵

بوگل کی رنگ لانے کا نور آفتاب کا
یہ سب ہے فیض آل رسالت مآب کا

۹۶

بے اذن آسمان جو ہلیں خاک پر گریں
بے حکم گر گریں تو اڑیں بال و پر گریں

۹۷

پر قرب زوالجناح نہ جرات کا جوش تھا
پہلے سمون سے اسنے جو رو نداوہ خوش تھا

۹۸

حاشا کبھی جو آل رسول امم نہیں
قرآن مٹے کیسے مٹائے تو ہم نہیں

۹۸

بھنا کے ہاتھ سے تلوار گر پڑی جانان
وفات شاہ عرب جب ہوئی ہوا یہ عیان
پھرا دو لڑکے دیکھ کے چلائے زار و فغان
سر پہ ہیں ماتم و شیون میں نہیں نہیں

بولی خرد وہ گوشہ نشین نیام ہیں
اسوقت ذوالفقار کے قائم مقام ہیں

۹۹

اس بیل سے نظر نہ پھول کھلے ایک وار میں
دس بیس رکاب نہ سر ہوں کٹے ہزار میں
لڑتا عدو کا دل تھا بدن کانپتا تھا مار میں
چلتی تھی تیغ زار جو اس زار زار میں

دہشت میں بھاگنے کا بھی چارہ مضر پڑا
چہرے پہ رنگ اڑا تو گریباں پہ گر پڑا

۱۰۰

پھیرا جو سوے آئینہ ذوالفقار منھ
اس منھ کے سو پھرے نظر آئے ہزار منھ
موڑا نہ آنکھ سے پھرے تیغ آبدار منھ
ظالم کا بھی بھوں تنتا بھی نہار منھ

پایا نہ دم تلاش ہر اک استخوان کیا
آعدا کی جان کھائی لہو نوش جان کیا

۱۰۱

تیغ دو سر کو دیکھ کے بولے خواص و عام
تیغ علی ہے صاحب جوہر کا ہے مقام
تیغ حضور تیغ زبان آور ان نیام
کس منھ جو کوئی اہل زبان کرے کلام

برچھی نے بحث کی نہ خدنگ و حسام نے
سب کی زبان بول گئی اسکے سامنے

۱۰۲

جسدھر چمک گئی یہ چمکتی ہوئی سپر
تھی چار انگشت کوچکا جو تھا دو دو انگل سر
پہنچو زرہ سے جسنے اٹھائی تھی یہ کمر
پہنچا تھا بانعیان اجل عقل سب گئی

پہلو تیغ سے زرہ پہ نہیں زلفیں گرتے ہیں
یہ اوس چاٹتے ہوئے دو سانپ پھرتے ہیں

۱۰۳

یہ صف کی صف قلم وہ تھے کاٹے کہ ایک قلم
قلب و جناح و میمنہ و میسرہ قلم
اک سر نہ گر سکا یہ کہا کہ تھا دو سر قلم
سنگ ہوا کے بڑھے یہ بڑھ کے ہوا کے سر قلم

تن سے علاحدہ کئے ہوئے سر علاحدہ
رن سے علاحدہ ہوئے ڈر کر علاحدہ

www.emarsiya.com

۱۱۱

دیوانہ وار دل سے یہ کہتا تھا وہ جری
آہو تھا یا کہ بیس مین آپ سے تھی بیخودی
شوخی تھی چشم چشم مین اک عضو مین بھری
فتراک روہ نہ جس کے چلے وہ سحر سامری

گم ہونے سے شکار کے سرد رکمند تھا
آہو کے غم مین نعرۂ یا ہو بلند تھا

۱۱۲

حضرت کو عونسان نے لوٹین کہا کہ ہم
آپ کے حضور کے ستے بھی ہیں غلام
حاشا جو یہ کہا تو دو عالم ہوا تمام
بے جا ہے جاہلون کا خطا کرنا درگزر

اک اشتیاق روے شہ دین پناہ کا
ارمان دوسرا تھا علی اکبر کے بیاہ کا

۱۱۱

نازل ملایک تازہ ہوئی سر بآسمان
نیزے سے ایک شیر نے تین مین ہوا عیان
صورت عجیب فر صدا آفت جہان
دیکھے نہ آنکھ بھر کے جسے شیر آسمان

مُنھ کھولے دُم علم کئے قصد شکار پر
لپکا ڈکارتا ہوا اس تاجدار پر

۱۱۲

نیت یہی تھی کھائینگا خالق دہ روز جب
کچھ ہو غلام آئیگا بیشرب مین بے طلب
سنتا ہون مین دیا ہے کہ قابل ہوئین اب
دیکھا نہ دیکھا احمد مختار کا غضب

وہ داغ لے چلے کہ لحد مین بھی روئینگے
سب ہون گے اون کے بیاہ مین اک ہم نہ ہوئینگے

۱۱۳

روکا کئی غلام نے بڑھ کر رکاب تھام
رکھ کر طمانچہ مین نے کیا خیمہ الاتمام
آ موزنی امام علیہ السلام کو
دیکھا جو عون نے شہ والا مقام کو

پنجے مین موت کے مین تڑپتا ہون دیر سے
شیر فلک کے اشیر بچا مجھکو شیر سے

۱۱۵

اب میں نہ لوٹونگا کہ مرا آخری سلام
اے مصطفےٰ کہ مرا آخری سلام
اے مرتضےٰ کہ مرا آخری سلام
اے فاطمہ کہ مرا آخری سلام

آنکھون کو مل چکا در دولت پہ دور سے
آقا غلام ہوتا ہے رخصت حضور سے

www.emarsiya.com

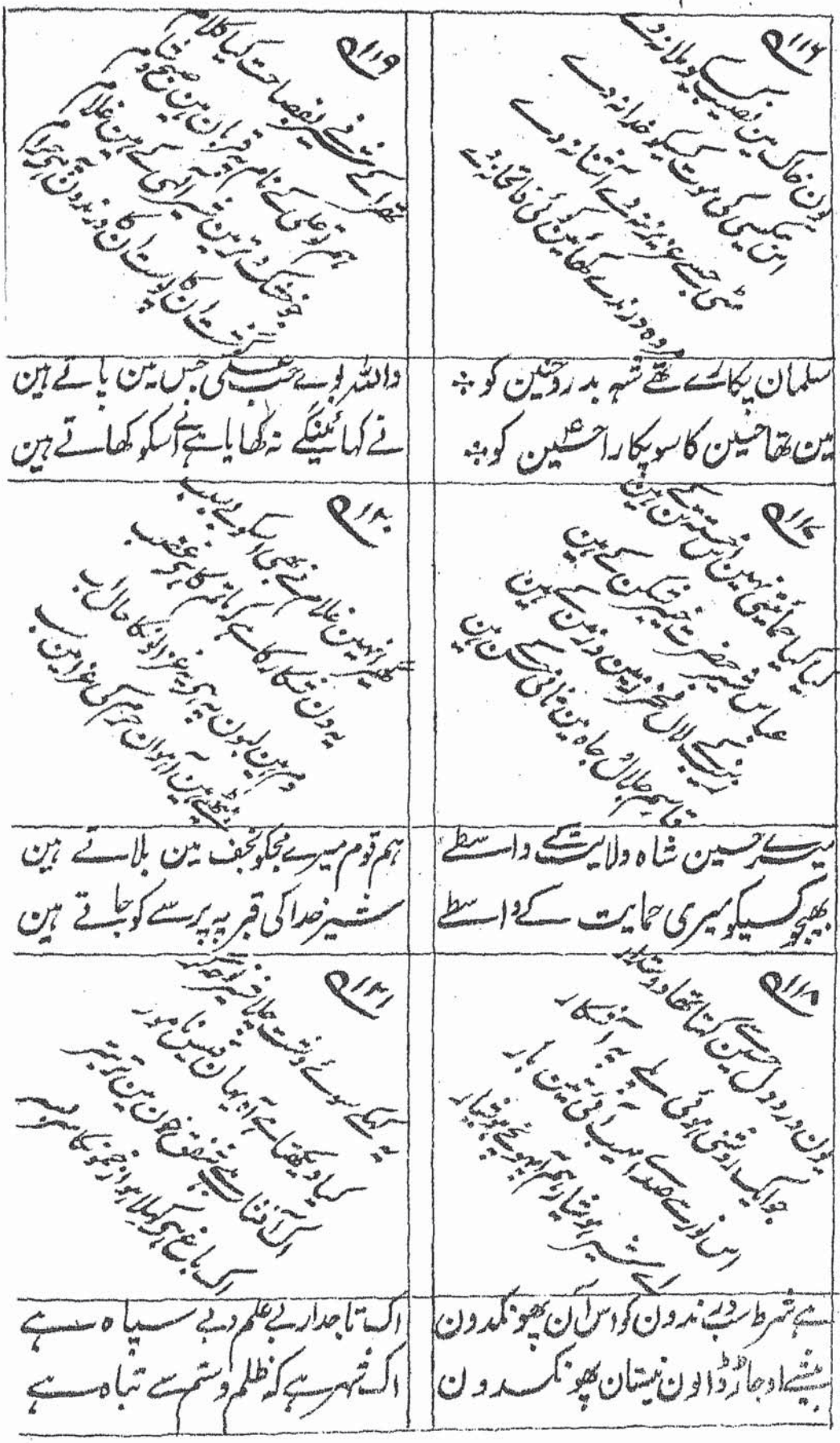

سلمان پکارے تھے شہ بدر و حنین کو ۔
مین تھا حسین کا سو پکارا حسینؑ کو ۔

والله بوے جب علی جس مین پاتے ہین
نے کہائینگے نہ کھایا ہے اسکو کھاتے ہین

میرے حسین شاہ ولایت کے واسطے
بھیجو کسیکو میری حمایت کے واسطے

ہم قوم میرے مجکو نجف مین بلاتے ہین
شیر خدا کی قبر پہ پرسے کو جاتے ہین

ہے شرط سب درے ندون کو اس آن پھونکدون
بیٹے او جارڈاون نیستان پھونکدون

اک تاجدار بے علم و بے سپاہ ہے
اک شہر ہے کہ ظلم و ستم سے تباہ ہے

www.emarsiva.com

۱۲۲

سر سے بیٹا تاج مرصع کا اتارا دور سے
گھوڑے سے گر دیکھ کے بکارا دور سے
کچھ بجھکو سوجھتا نہین ایسا ہوا انتشار
عباس ہین جناب کہ قاسم ہین ہین نثار

اکبر مرے امام کے فرزند آپ ہین
یا خود حسین میرے خداوند آپ ہین

۱۲۳

بولے کہ بیکار تا تھا دور سے
جی بھر کے دیکھ لے کہ پھر اب ہے یہ کس کو آس
اب تیرے اور ہمارے نہین ہے کوئی بیچ
آئینگا قبر مین تب اول کہ تیرے پاس

مجروح تیغ و خنجر و تیر و سنین ہون
اے عاشق حسین مین ہی تو حسین ہون

۱۲۴

منھ پھیرکے بولے کہ بولا وہ نوجوان
ہے ہے مین اب کے وقت ہون ہوا ہون بیکس و ناتوان
مشغول تھے جہاد مین حضرت سے ہاکہ ہان
حملہ کیا چار اور سے تھے اور اکیلے جان

یہ حوصلے ہمین نے حمایت کے پائے ہین
نامحرمون مین چھوڑ کے زینب کو آئے ہین

۱۲۵

اونے کہا زبان کو گلت سے کر جدا
فرمایا پیاسکو ہی یہ چیرا ہون میں نے
پوچھا مین حلق کاون حسین ابن مرتضیٰ
فرمایا قتل اونے کیا عباس نامور

پوچھا جگر سے اٹھتی ہی لو کیا چراغ ہے
شہ نے کہا ارے علی اکبر کا داغ ہے

۱۲۶

اونے کہا علاج ذرا اس کا کیجیے
بولے کہ کوئی علاج نہین ہو سکے سو
اونے کہا لگائے نہ زخمون سے ہین شفا
فرمایا اتنی تیغون سے ہین ہم شفا

جتنا مرے محب مرے ماتم مین روئینگے
اچھے یہ زخم اتنے ہی مرقد مین ہوئینگے

۱۲۷

یہ کہتے تھے کہ زین سے پہلو تہی ہوا
فرمایا میں جاتا ہون حافظ ترا خدا
بولے کہ میں جاتا ہون حافظ ترا خدا
سوتے آلی کا نہین زینب کی ہے صدا

بچھڑے تھے سب حضور بھی بے آس کر گئے
بھیا حسین چھوڑ کے ہمکو کدھر گئے

www.emarsiya.com

۱۲۸

فوجین بھی ہین خیمہ گہ اس آن بہ آن مین
لاشون کے رونے کا ہوا سامان بہ آن مین
سیدانیان ہین سخت پریشان بہ آن مین
نوکر ہوا ہے قتل کا میدان بہ آن مین

اکبرؑ کو روح پاک پیمبرؐ کی ضامنی
اصغرؑ کی ننھی لاش کو حیدرؑ کی ضامنی

۱۲۹

فوجون کے غیظ سے زمان ہو گئی ہے رام
جھپکی ہے بھی پلک کہ پھرے آنکھ سو غلام
دیکھا کہ دشمنون نے کیا تاخت سو بہ سو
بدعت کے در کھلے ہین رہ چارہ بند ہے

راندون مین شور ہائے حسینا بلند ہے

۱۳۰

آواز دی حسینؑ نے مضطر ہو جس گھڑی
اٹھا کے لعل جو بغل اکبر سے تھا اس طرف
بھاگے لعین دل عمر و نفر ظلم اٹھائے
محشر بپا ہے آل رسالت پناہ ہین

غسل اقتلوا الحسین کا ہے رزمگاہ مین

۱۳۱

ببلاے دیر کس نہین طاقت کلام کی
ہے ہے لعین ہین ہزار و ہیبت اژدہام کی
ہر چند بھی ہین ہزار و سو ہے سپاہ شام
ہے ہے ظلم و جور و ستم ہے سپاہ شام

نیزے سے ہو شہید گرا جس گھڑی فرس

رباعی

بن بن کے ہر طرف سے آئی دنیا
بیٹا جو گرا باپ کی چھاتی پہ حسینؑ
جھنجھلا کے اٹھا باپ زمین سے تڑپ کے
اتنی ہی بلائین ہین کہ گنتی ہے نہ دنیا

رباعی

رحمت کا تھی امید وار آیا ہون
موقع دیا جب کفن سے تشنہ لب نکلے
چلائے نہ دیا بار گنہ سے بیدل
تا بابت بن کا ہو نہ بیڑا پار آیا ہون

تمام شد

www.emarsiya.com
MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com